السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو شخص مس ذکر سے وضوٹوٹنے کا قائل نہیں اس کے پیچھے نماز جائز ہے یا نہیں۔ اور دجس حدیث میں لفظ ''بضعة،، ہے (ابوداوٗد کتا الطہارۃ، باب فی الرخصة من ذلک (182)1 127) وہ منسوخ ہے یا نہیں ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

بلاشبہ جائز ہے۔صحابہ اورائمہ سلف میں بھی طہارت اوردیگر شروط صلاۃ وغیرہ مسائل میں اختلاف تھااور وہ باوجود اس کےایک دوسرے کےپیچھے نماز پڑھ لیاکرتےتھے ۔ (محدث دہلی ج :2ش : 10،صفر1366ھ جنوری1947ء)

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر1

صفحہ نمبر228

محدث فتویٰ